115669- عقد نکاح کے بعد رخصتی سے قبل بیوی سے دخول کر لیا

سوال

میں بیس برس کا ہوں والد صاحب فوت ہو چکے ہیں میری ایک بہن کا عقد نکاح تقریبا ڈیڑھ ماہ قبل ہوا ہے، اسکا خاوند سعودی عرب میں ہے لیکن ابھی رخصتی نہیں ہوئی جب وہ چلا گیا تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ اس نے تو دخول بھی کر لیا ہے اور ہمیں نہیں بتایا، لیکن اپنے گھر والوں میں سے کچھ کو بتا دیا ہے، اب میں پریشان ہوں آیا اپنی والدہ کو بتاؤں یا نہ بتاؤں، اور اس کے متعلق مجھ پر شرعا کیا واجب ہوتا ہے، مجھے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کیا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ جب میرے خاندان والوں کو علم ہو گا تو کیا مشکلات کھڑی ہو سکتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جب عقد نکاح ہو جائے تو وہ عورت اپنے خاوند کی بیوی بن جاتی ہے،
اس کے خاوند کے لیے بیوی کی طرح وہ حلال ہو جاتی ہے، لیکن رخصتی تک دخول نہیں کرنا
چاہیے تاکہ اس کے نتیجہ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

عقد نکاح کے بعد اور دخول سے پہلے خاوند کے لیے بیوی سے کیا کچھ
حلال ہوتا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

" خاوند کے لیے وہ کچھ حلال ہو جاتا ہے جو دخول کردہ بیوی سے
حلال ہوتا ہے، یعنی اسے دیکھ سکتا ہے، اور اس سے خلوت کر سکتا ہے، اور اس کے ساتھ
سفر کر سکتا ہے، اور اس سے جماع کر سکتا ہے... الخ" انتہی

دیکھیں : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (540/2).

مستقل فتوی کمیٹی سے ہی درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا عقد نکاح کے بعد اور رخصتی کے اعلان سے قبل بیوی سے جماع کرنے
میں شرعا کوئی ممانعت ہے؛ کیونکہ عرف عام اس کے مخالف ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"عقد نکاح کے بعد اور رخصتی کی تقریب سے قبل بیوی سے جماع کرنے
میں شرعی طور پر کوئی حرج نہیں، لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کے نتیجہ میں خرابیاں پیدا
ہونگی تو پھر ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے؛ کیونکہ مفاسد اور خرابیوں کو دور کرنا
مصلحت کے حصول پر مقدم ہے" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (19/
271).

اس بنا پر آپ کے لیے اپنے گھر اور خاندان والوں کو بتانا ضروری
نہیں، کیونکہ ایسا کرنے سے بہت ساری مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں جیسا کہ آپ بیان بھی
کر چکے ہیں.

لیکن آپ کو چاہیے کہ اپنی بہن اور بہنوئی کو جلد رخصتی پر آمادہ
کریں کہ کہیں حمل نہ ٹھر گیا ہو.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو توفیق نصیب
فرمائے.

واللہ اعلم.